سُورَةُ التَّكْوِيرِ

مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی انتیس ۲۹ آیات اور ایک رکوع ہے

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۲۹ عَمَّ ۳۰/۶

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ۱
وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ ۲
وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ۳
وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ ۴
وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ ۵
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ۶
وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ ۷
وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ ۸
بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ ۹
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ۱۰
وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۱۱
وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ ۱۲
وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۱۳
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۱۴
فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۱۵
الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۱۶
وَالَّيْلِ اِذَا عَسْعَسَ ۱۷
وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۱۸

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے
جب سورج لپیٹ لیا جائے گا ۱
اور جب تارے بے نور ہو جائیں گے ۲
اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے ۳
اور جب بیانے والی اونٹنیاں بیکار ہو جائیں گی ۴
اور جب وحشی جانور جمع کئے جائیں گے ۵
اور جب دریا آگ ہو جائیں گے ۶
اور جب روحیں (بدنوں سے) ملا دی جائیں گی ۷
اور جب اس لڑکی سے جو زندہ دفنا دی گئی ہو پوچھا جائیگا ۸
کہ وہ کس گناہ پر ماری گئی؟ ۹
اور جب (عملوں کے) دفتر کھولے جائیں گے ۱۰
اور جب آسمان کی کھال کھینچ لی جائے گی ۱۱
اور جب دوزخ (کی آگ) بھڑکائی جائے گی ۱۲
اور بہشت جب قریب لائی جائے گی ۱۳
تب ہر شخص معلوم کرلے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے ۱۴
ہم کو ان ستاروں کی قسم جو پیچھے ہٹ جاتے ہیں ۱۵
اور جو سیر کرتے اور غائب ہو جاتے ہیں ۱۶
اور رات کی قسم جب ختم ہونے لگتی ہے ۱۷
اور صبح کی قسم جب نمودار ہوتی ہے ۱۸

THE OVERTHROWING

Revealed at Mecca

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. When the sun is overthrown,
2. And when the stars fall,
3. And when the hills are moved,
4. And when the camels big with young are abandoned,
5. And when the wild beasts are herded together,
6. And when the seas rise,
7. And when souls are reunited,
8. And when the girl-child that was buried alive is asked
9. For what sin she was slain,
10. And when the pages are laid open,
11. And when the sky is torn away,
12. And when hell is lighted,
13. And when the garden is brought nigh,
14. (Then) every soul will know what it hath made ready.
15. Oh, but I call to witness the planets,
16. The stars which rise and set,
17. And the close of night,[1]
18. And the breath of morn-

Arabic	Urdu	English
اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۹﴾	کہ بیشک یہ (قرآن) فرشتۂ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے ﴿۱۹﴾	19. That this is in truth the word of an honoured messenger,
ذِيْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ﴿۲۰﴾	جو صاحب قوت مالک عرش کے ہاں اونچے درجے والا ﴿۲۰﴾	20. Mighty, established in the presence of the Lord of the Throne,
مُّطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ ﴿۲۱﴾	سردار (اور) امانت دار ہے ﴿۲۱﴾	21. (One) to be obeyed, and trustworthy;
وَمَا صَاحِبُكُمْ بِمَجْنُوْنٍ ﴿۲۲﴾	اور (مکے والو) تمہارے رفیق (یعنی محمد) دیوانے نہیں ہیں ﴿۲۲﴾	22. And your comrade is not mad.
وَلَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿۲۳﴾	بیشک انہوں نے اس (فرشتے) کو (آسمان کے) کھلے (یعنی شرقی) کنارے پر دیکھا ہے ﴿۲۳﴾	23. Surely he beheld him on the clear horizon.[3]
وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿۲۴﴾	اور وہ پوشیدہ باتوں (کے ظاہر کرنے) میں بخیل نہیں ﴿۲۴﴾	24. And he is not avid of the Unseen.
وَمَا هُوَ بِقَوْلِ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿۲۵﴾	اور یہ شیطان مردود کا کلام نہیں ﴿۲۵﴾	25. Nor is this the utterance of a devil worthy to be stoned.
فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿۲۶﴾	پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ ﴿۲۶﴾	26. Whither then go ye?
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۷﴾	یہ تو جہان کے لوگوں کے لئے نصیحت ہے ﴿۲۷﴾	27. This is naught else than a reminder unto creation,
لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿۲۸﴾	(یعنی) اس کے لئے جو تم میں سے سیدھی چال چلنا چاہے ﴿۲۸﴾	28. Unto whomsoever of you willeth to walk straight.
وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۹﴾ ع	اور تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہی جو خدائے رب العالمین چاہے ﴿۲۹﴾	29. And ye will not, unless (it be) that Allah willeth, the Lord of Creation.

اسرار و معارف

جب سورج بے نور ہو جائے گا اور ستارے ٹوٹ ٹوٹ کر گر جائیں گے اور جب پہاڑ اکھیڑ کر اڑا دیئے جائیں گے اور لوگوں کو مال و دولت بھول جائے گا کہ عربوں کے نزدیک دس ماہ کی گابھن اونٹنی سب سے قیمتی اثاثہ سمجھی جاتی ہے ہر وقت دم کے ساتھ لگے پھرتے تھے کہ صحرا میں اس کا دودھ نعمت غیر مترقبہ ہوتا تھا مگر وہ بھی آوارہ پھر رہی ہوں گی یعنی لوگوں کو مال و زر کا ہوش نہ رہے گا اور نفخہ اولیٰ سے گھبرا کر جنگلی جانور اور درندے آبادیوں میں آگھسیں گے اور دریا سمندر میں مل جائیں گے کہ زمین شق ہو جائے گی پھر ان میں اجرام فلکی گریں گے تو بھاپ بن کر اڑ جائیں گے اور پھر فضا میں وہ بھاپ آگ پکڑ لے گی تب دوسرا نفخہ ہوگا لوگوں کو جمع کر کے الگ الگ یکجا کیا جائے گا۔ حدیث شریف کا مفہوم ہے کہ تمام اقوام الگ الگ جمع ہوں گی مگر قومیت نسب سے نہ ہوگی بلکہ عقیدے اور عمل سے مرتب کی جائے گی لہٰذا ایک جیسے عقیدے اور ایک جیسے عمل والے لوگوں کے گروہ بنائے جائیں گے تب ہر عمل کا حساب ہوگا کہ وہ بچی جسے پیدا ہوتے ہی زند

گاڑ دیا جاتا تھا اس کا بھی حساب لیا جائے گا جبکہ اس کی طرف سے نہ کوئی مدعی ہوگا نہ گواہ گویا پوشیدہ ترین جرائم بھی سامنے لائے جائیں گے۔

زندہ درگور بچی

اخلاقی بدحالی اور بدکاری اس عروج پر تھی کہ لوگ بچی کا ہونا برداشت نہ کر پاتے اور زندہ دفن کر دیتے اسلام نے نہ صرف یہ رسم ختم کی بلکہ بیٹیوں کو زندگی کا حقیقی اور باعزت ماحول فراہم کیا اور عزت و آبرو کی حفاظت فرمائی پردے کا حکم دیا مردوں کو نگاہیں نیچی رکھنے کا حکم دیا اور جب سب اعمالنامے کھولے جائیں گے تب آسمانوں سے پردے ہٹا دیئے جائیں گے کہ عالم بالا سامنے ہوگا اور دوزخ سب کے سامنے لائی جائے گی جو دہک رہی ہوگی اور جنت بھی سجی سنواری ہوئی روبرو ہوگی تو ہر شخص اپنے اعمال کو خود جان لے گا قسم ہے ان ستاروں کی جو کبھی پیچھے ہٹتے ہیں پھر سیدھے چلتے ہیں اور کبھی دبک رہتے ہیں "یہ پانچ سیارے جو خمس متحیرہ کہلاتے ہیں زحل، مشتری، عطارد، مریخ اور زہرہ" یعنی ان کی روش اور الٹ پلٹ جس سے لوگ مقدر کا اندازہ کرتے ہیں اور آنے والے واقعات کے تخمینے لگاتے ہیں تو عجیب بات ہے ہر آدمی کے حالات میں بالآخر زندگی کا خاتمہ ہی سمجھ میں آتا ہے گویا یہ بھی قیامِ قیامت پر گواہ ہیں اور ان حقائق کی تصدیق کرتے ہیں جو قرآن بیان کرتا ہے لہٰذا یہ قرآن اللہ کا ایک برگزیدہ فرشتہ جبریل امین لے کر آیا جو بہت طاقتور ہے کوئی اس سے نہ چھین سکتا ہے نہ ملاوٹ کر سکتا ہے اور وہ مالکِ عرش پروردگارِ عالم کا بہت مقرب فرشتہ ہے تمام فرشتوں کا سردار اور امین ہے اس کی طرف سے ذرّہ بھر کھٹکا نہیں پھر یہ کلام رسول اللہ ﷺ پہ آیا جن کی عظیم ذات اور کمالات سے تم آگاہ ہو وُہ ایسے دانشور ہیں کہ جہان کو دانش تقسیم فرمائی اور فرشتہ کو کھلی آنکھوں کھلے آسمان کے کنارہ پر دیکھا لہٰذا غلطی کا امکان نہیں پھر وہ ایسی غیب کی خبروں کو جن سے تمہارا مستقبل وابستہ ہے چھپاتے نہیں بلکہ موت، بعد الموت اور حشر تک کے حالات و واقعات اور ذات و صفات باری، فرشتہ، عرش جنت و دوزخ سب تمہارے سامنے بیان فرما رہے ہیں اور ایسی باتیں جو حق کی طرف راہنمائی کرتی ہوں کبھی شیطانی نہیں ہو سکتیں کہ تمہیں یہ خیال گزرے معاذ اللہ کشف ہی تو ہے کہیں شیطان نے دھوکا نہ دے دیا ہو۔ معاذ اللہ اگر ایسا ممکن ہو تو گمراہی کا سبب بن جائے جو یہاں ہرگز نہیں ہے۔

کشف، خواب اور شیطانی بات

کشف ولی کا بھی نبی کے کمال کا عکس ہوتا ہے جو نبی کے اتباع سے نصیب ہوتا ہے مگر ولی نبی کی طرح معصوم نہیں ہوتا لہٰذا اسے دھوکا لگ سکتا ہے تو معیار یہ ہے کہ جو بات خلافِ شریعت سمجھ میں آئے وہ شیطانی دھوکا ہوگا یہی حال خواب کا ہے لہٰذا لوگو رسالت کو نہ مان کر کیوں تباہی کی طرف جا رہے ہو کہ یہ سب صرف ہدایت اور رہنمائی ہے اور بھلے کی نصیحت ہے تمام جہانوں کے لیئے مگر یہ سب تب ہی ہو سکے گا جب تم میں حق کی طلب باقی ہو اور اللہ تمہیں ہدایت نصیب کرے ورنہ بُرائی کرتے کرتے اگر حق کی طلب تک ختم ہو چکی ہو تو مرض لاعلاج ہو جاتا ہے۔

مسئلہ ضبط تولید

جس طرح بچوں کو قتل کرنا یا زندہ دفن کرنا ظلم ہے ویسے چار ماہ یعنی ایک صد بیس روز بعد اسقاط کرنا بھی قتل ہے کہ بچے میں جان پڑ جاتی ہے حتیٰ کہ عورت کو اگر مارا جائے اور اس سے حمل گر جائے تو دیت لازم آئے گی جو ایک غلام آزاد کرنا یا اس کی قیمت ادا کرنا ہوگی نیز اگر زندہ پیدا ہو کر اسی صدمے کے باعث مر جائے تو پورے بڑے آدمی کے قتل کے مطابق دیت ہوگی اور چار ماہ سے پہلے حمل گرانا بدون عذرِ شرعی حرام ہے مگر پہلے جتنا جرم نہیں۔ ضبط تولید کے نام سے ایسے علاج جو عورت کو بانجھ کر دیتے ہوں یا مرد کو اولاد پیدا کرنے کی صلاحیت سے محروم کر دیں۔ حدیث شریف کے مطابق بچے کو خفیہ طریقے سے زندہ دفن کرنا ہے اور بعض وقتی تدابیر جیسے عزل "یعنی مرد الگ ہو کر فارغ ہو" کہ نطفہ رحم میں نہ جائے پر سکوت ہے یعنی ضرورت کے ساتھ مخصوص ہے۔ مظہری